بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

ن لیگ کو قومی اسمبلی میں سادہ اکثریت مل گئی

قانون سازی کیلئے سہارے کی ضرورت نہیں ہوگی

مخصوص نشستوں کیساتھ ن لیگ کے ارکان کی تعداد 181 ہوجائیگی، 342 کے ایوان میں سادہ اکثریت کیلئے 171 ممبران چاہئیں

اسلام آباد (طاہر خلیل) پاکستان مسلم لیگ (ن) کو قومی اسمبلی میں سادہ اکثریت حاصل ہوگئی۔ 18 آزاد ارکان کی شمولیت کے بعد ن لیگ کی جنرل نشستوں کی تعداد 144 ہوگئی ہے۔ ن لیگ کو خواتین کی 31 یا 32 اور اقلیتوں کی 5 مخصوص نشستیں ملنے کا امکان ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ مخصوص نشستوں کے ساتھ ن لیگ کے ارکان کی تعداد 181 ہو جائیگی۔ 342 رکنی قومی اسمبلی کے ایوان میں سادہ اکثریت کیلئے 171 ارکان کی ضرورت ہوتی ہے سادہ اکثریت ملنے کے بعد مسلم لیگ (ن) کو قومی اسمبلی میں قانون سازی یا بجٹ کی منظوری میں کسی دوسری جماعت کی بیساکھیوں اور سہارے کی ضرورت نہیں ہوگی، تاہم سینیٹ میں اسے قانون سازی کیلئے پی پی پی، مسلم لیگ (ق)، ایم کیو ایم کی مدد درکار ہوگی۔ سینیٹ میں مسلم لیگ (ن) کے ارکان کی تعداد صرف 7 ہے۔ نئی منتخب قومی اسمبلی کا اجلاس صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس کے بعد بلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پہلے توقع تھی کہ 28 مئی کو نئی منتخب قومی اسمبلی کا افتتاحی اجلاس ہوگا، تاہم اب طے کیا گیا ہے کہ صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس ہوگا۔ صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 29 مئی کو طلب کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس یکم جون کو ہونے کا امکان ہے۔ آئین کے آرٹیکل 191 کے تحت عام انتخابات کے 21 ویں روز قومی اسمبلی کا اجلاس بلانا ضروری ہے اور یہ آئینی میعاد یکم جون بنتی ہے۔ اسلام آباد میں قومی اسمبلی کا افتتاحی اجلاس بلانے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں، نئے منتخب ارکان کو پارلیمنٹ لاجز میں اپارٹمنٹس الاٹ کرائے گئے ہیں۔ قومی اسمبلی میں خواتین کی 60 اور اقلیتوں کیلئے 10 نشستیں مخصوص ہیں۔ حالیہ انتخابی نتائج کے تحت قومی اسمبلی میں خواتین کی 60 میں سے 31 اور اقلیتوں کی 10 میں سے 5 نشستیں مسلم لیگ (ن) کو مل جائینگی۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی 128 جبکہ اقلیتوں کی 23 مخصوص نشستیں ہیں۔ قومی اسمبلی کے 342 رکنی ایوان میں 332 ارکان موجود ہونگے کیونکہ انتخابات کے دوران قومی اسمبلی کے دو امیدوار انتقال کر گئے تھے اور 8 امیدواروں نے عدالتوں سے اسٹے آرڈرز لے رکھے ہیں اسلئے 10 نشستیں ابھی خالی تصور ہونگی۔ جبکہ صوبائی اسمبلیوں میں سندھ اسمبلی کی دس، بلوچستان اسمبلی کی چار اور پنجاب اسمبلی کی چھ نشستوں پر امیدواروں نے اسٹے آرڈرز لے رکھے ہیں صرف خیبر پختونخوا واحد صوبائی اسمبلی ہے جسکی کسی نشست پر کوئی تنازع نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کا کہنا ہے کہ مخصوص نشستوں پر ارکان کی تقرری کیساتھ ہی قومی اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے ایوان مکمل ہو جائینگے اسکے بعد کسی وقت بھی نئی منتخب اسمبلی کا اجلاس بلایا جا سکتا ہے۔ پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا اسمبلیوں کے اجلاس 29 مئی کو بلائے گئے ہیں۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے